اتوار 9 مئی، 2021

مضمون۔ آدم اور گناہگار انسان

سنہری متن: یعقوب 1 باب 18 آیت

"اُس نے اپنی مرضی سے ہمیں اپنے کلامِ حق کے وسیلہ سے پیدا کیا تاکہ اُس کی مخلوقات میں سے ہر ایک طرح کے پہلے پھل ہوں۔"

جوابی مطالعہ: یسعیاہ 65 باب 18، 19، 21 تا 24 آیات

18۔ بلکہ تم میری اِس نئی نسل سے ابدی خوشی اور شادمانی کرو۔ کیونکہ دیکھو میں یروشلیم کو خوشی اور اُس کے لوگوں کو خرمی بناؤں گا۔

19۔ اور میں یروشلیم سے خوش اور اپنے لوگوں سے مسرور ہوں گا اور اُس میں رونے کی صدا اور نالے کی آواز پھر کبھی نہ دے گی۔

21۔ وہ گھر بنائیں گے اور اُن میں بسیں گے۔ تاکستان لگائیں گے اور اُن کے میوے کھائیں گے۔

22۔ نہ کہ وہ بنائیں اور دوسرا بسے۔ وہ لگائیں اور دوسرے کھائیں کیونکہ میرے بندوں کے ایام درخت کے ایام کی مانند ہوں گے اور میرے برگزیدے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مدتوں تک فائدہ اٹھائیں گے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

23۔ اُن کی محنت بے سود نہ ہو گی اور اُن کی اولاد ناگہان ہلاک نہ ہو گی کیونکہ وہ اپنی اولاد سمیت خداوند کے مبارک لوگوں کی نسل ہیں۔

24۔ اور یوں ہو گا کہ میں اُن کے پکارنے سے پہلے جواب دوں گا اور وہ ہنوز کہہ نہ چکے گے کہ میں سن لوں گا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 8: 1، 3تا6 آیات

1۔ اے خداوند ہمارے رب! تیرا نام تمام زمین پر کیسا بزرگ ہے! تُو نے اپنا جلال آسمان پر قائم کیا۔

3۔ جب میں تیرے آسمان پر جو تیری دستکاری ہے اور چاند اور ستاروں پر جن کو تُو نے مقرر کیا غور کرتا ہوں۔

4۔ تو پھر انسان کیا ہے کہ تُو اُسے یاد رکھے اور آدم زاد کیا ہے کہ تُو اُس کی خبر لے؟

5۔ کیونکہ تُو نے اُسے خدا سے کچھ ہی کمتر بنایا ہے اور جلال اور شوکت سے اُسے تاجدار کرتا ہے۔

6۔ تُو نے اُسے اپنی دستکاری پر تسلط بخشا ہے۔ تُو نے سب کچھ اُس کے قدموں کے نیچے کر دیا ہے۔

2۔ پیدائش 1 باب 26، 28 (تا:)، 31 (تا پہلا) آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

26۔ پھر خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔

28۔ خدا نے اُن کو برکت دی اور کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو۔

31۔ اور خدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے۔

3۔ پیدائش 2 باب 6 تا 9، 16، 17 آیات

6۔ بلکہ زمین سے کہر اُٹھتی تھی اور تمام روئے زمین کو سیراب کرتی تھی۔

7۔ اور خداوند خدا نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا تو انسان جیتی جان ہوا۔

8۔ اور خداوند خدا نے مشرق کی طرف عدن میں ایک باغ لگایا اور انسان کو جسے اُس نے بنایا تھا وہاں رکھا۔

9۔ اور خداوند خدا نے ہر درخت کو جو دیکھنے میں خوشنما اور کھانے کے لئے اچھا تھا زمین سے اگایا اور باغ کے بیچ میں حیات کا درخت اور نیک و بد کی پہچان کا درخت بھی لگایا۔

16۔ اور خداوند نے آدم کو حکم دیا اور کہا کہ تُو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔

17۔ لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ جس روز تُو نے اُس میں سے کھایا تُو مرا۔

4۔ پیدائش 3 باب 1 تا 7، 9 تا 13، 23، 24 آیات

1۔ سانپ کل دشتی جانوروں سے جن کو خداوند خدا نے بنایا تھا چالاک تھا اور اُس نے عورت سے کہا کیا واقعی خدا نے کہا ہے کہ باغ کے کسی درخت کا پھل تم نہ کھانا؟

2۔ عورت نے سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل تو ہم کھاتے ہیں۔

3۔ پر جو درخت باغ کے بیچ میں ہے اُس کے پھل کی بابت خدا نے کہا کہ تم نہ تو اُسے کھانا اور نہ چھونا ورنہ مر جاؤ گے۔

4۔ تب سانپ نے عورت سے کہا تم ہر گز نہ مرو گے۔

5۔ بلکہ خدا جانتا ہے کہ جس دن تم اُسے کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کھل جائیں گی اور تم خدا کی مانند نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤ گے۔

6۔ عورت نے جو دیکھا کہ وہ درخت کھانے کے لئے اچھا اور آنکھوں کو خوشنما معلوم ہوتا ہے اور عقل بخشنے کے لئے خوب ہے تو اُس کے پھل میں سے لیا اور کھایا اور اپنے شوہر کو بھی دیا اور اُس نے کھایا۔

7۔ تب دونوں کی آنکھیں کھل گئیں اور اُن کو معلوم ہوا کہ وہ ننگے ہیں اور اُنہوں نے انجیر کے پتوں کو سی کر اپنے لئے لنگیاں بنائیں۔

9۔ تب خداوند خدا نے آدم کو پکارا اور اُس سے کہا کہ تُو کہاں ہے؟

10۔ اُس نے کہا میں نے باغ میں تیری آواز سنی اور میں ڈرا کیونکہ میں ننگا تھا اور میں نے اپنے آپ کو چھپایا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔ اُس نے کہا تجھے کس نے بتایا کہ تُو ننگا ہے؟ کیا تُو نے اُس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت میں نے تجھ کو حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا؟

12۔ آدم نے کہا جس عورت کو تُو نے میرے ساتھ کیا ہے اُس نے مجھے اُس درخت کا پھل دیا اور میں نے کھایا۔

13۔ تب خداوند خدا نے عورت سے کہا کہ تُو نے یہ کیا کیا؟ عورت نے کہا کہ سانپ نے مجھ کو بہکایا تو میں نے کھایا۔

23۔ اِس لئے خداوند خدا نے اُس کو باغِ عدن سے باہر کر دیا تاکہ وہ اُس زمین کی جس میں سے وہ لیا گیا تھا کھیتی کرے۔

24۔ چنانچہ اُس نے آدم کو نکال دیا اور باغِ عدن کے مشرق کی طرف کروبیون کو اور چوگرد گھومنے والی شعلہ زن تلوار کو رکھا کہ وہ زندگی کے درخت کی راہ کی حفاظت کریں۔

5۔ امثال 30 باب 5، 6 آیات

5۔ خدا کا ہر ایک سخن پاک ہے جن کا توکل اُس پر ہے۔

6۔ تُو اُس کے کلام میں کچھ نہ بڑھانا۔ مبادا وہ تجھ کو تنبیہ کرے اور تو جھوٹا ٹھہرے۔

6۔ زبور 51: 1، 2، 10 تا 12 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔اے خدا اپنی شفقت کے مطابق مجھ پر رحم کر۔اپنی رحمت کی کثرت کے مطابق میری خطائیں مٹادے۔

2۔میری بدی کو مجھ سے دھو ڈال اور میرے گناہ سے مجھے پاک کر۔

10۔اے خدا میرے اندر پاک دل پیدا کر اور میرے باطن میں از سرے نو مستقیم روح ڈال۔

11۔مجھے اپنے حضور سے خارج نہ کر اور اپنی پاک روح کو مجھ سے جدا نہ کر۔

12۔اپنی نجات کی شادمانی مجھے پھر عنایت کر اور مستعد روح سے مجھے سنبھال۔

7۔ افسیوں 4 باب 17، 18، 23، 24 آیات

17۔اِس لئے میں یہ کہتا ہوں اور خداوند میں جتائے دیتا ہوں کہ جس طرح غیر قومیں اپنے بیہودہ خیالات کے مطابق چلتی ہے تم آیندہ کو اُس طرح نہ چلنا۔

18۔ کیونکہ اُن کی عقل تاریک ہو گئی ہے اور وہ اُس نادانی کے سبب سے جو اُن میں ہے اور اپنے دلوں کی سختی کے باعث خدا کی زندگی سے خارج ہیں۔

23۔اور اپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔

24۔اور نئی انسانیت کو پہنو جو خدا کے مطابق سچائی کی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے۔

8۔ 2 کرنتھیوں 5 باب 1، 6 تا 8 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارا خیمہ کا گھر جو زمین پر ہے گرایا جائے گا تو ہم کو خدا کی طرف سے آسمان پر ایک ایسی عمارت ملے گی جو ہاتھ کا بنا ہوا گھر نہیں بلکہ ابدی ہے۔

6۔ پس ہمیشہ ہماری خاطر جمع رہتی ہے اور یہ جانتے ہیں کہ جب تک ہم بدن کے وطن میں ہیں خداوند کے ہاں سے جلاوطن ہیں۔

7۔ کیونکہ ہم ایمان پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر۔

8۔ غرض ہماری خاطر جمع ہے اور ہم کو بدن کے وطن سے جدا ہو کر خداوند کے وطن میں رہنا زیادہ منظور ہے۔

9۔ 1 کرنتھیوں 15 باب 22 آیت

22۔ اور جیسے آدم میں سب مرتے ہیں ویسے ہی مسیح میں سب زندہ کئے جائیں گے۔

سائنس اور صحت

1۔ 516:9۔13، 19۔23

خدا تمام چیزوں کو اپنی شبیہ پر بناتا ہے۔ زندگی وجودیت سے، سچ راستی سے، خدا نیکی سے منعکس ہوتا ہے، جو خود کی سلامتی اور استقلال عنایت کرتے ہیں۔ محبت، بے غرضی سے معطر ہو کر، سب کو خوبصورتی اور روشنی سے غسل

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

دیتی ہے۔۔۔انسان، اُس کی شبیہ پر خلق کئے جانے سے پوری زمین پر خدا کی حاکمیت کی عکاسی کرتا اور ملکیت رکھتا ہے۔ آدمی اور عورت بطور ہمیشہ کے لئے خدا کے ساتھ ابدی اور ہم عصر، جلالی خوبی میں، لامحدود مادر پدر خدا کی عکاسی کرتے ہیں۔

2۔ 517:31۔4 (تا پہلا)

انسان مٹی جوتنے کے لئے پیدا نہیں کیا گیا۔ اُس کا پیدائشی حق محکومی نہیں حکمرانی ہے۔ وہ زمین اور آسمان پر عقیدے کا حاکم ہے، جو خود صرف اپنے خالق کے ماتحت ہے۔

3۔ 200:9۔13

زندگی ہمیشہ مادے سے آزاد ہے، تھی اور ہمیشہ رہے گی، کیونکہ زندگی خدا ہے اور انسان خدا کا تصور ہے، جسے مادی طور پر نہیں بلکہ روحانی طور پر خلق کیا گیا، اور وہ فنا ہونے اور نیست ہونے سے مشروط نہیں۔

4۔ 519:3۔6

خدا اپنے کام سے مطمین تھا۔ وہ اپنی لافانی خود ساختگی اور لافانی حکمت کا اجرا کیسے ہو سکتا ہے جبکہ روحانی تخلیق اِس کا شاخسانہ تھی؟

5۔ 216:18۔21

بشر کی سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ وہ انسان، یعنی خدا کی شبیہ اور صورت، کو مادہ اور روح، اچھائی اور بدی دونوں فرض کرتا ہے۔

6۔ 29-26،22-21:521

پیدائش 2 باب 6 آیت: بلکہ زمین سے کہر اُٹھتی تھی اور تمام روئے زمین کو سیراب کرتی تھی۔

پیدائش کے دوسرے باب میں خدا اور کائنات کے اس مادی نظریے کا بیان پایا جاتا ہے، وہ بیان جو جیسے پہلے ریکارڈ ہوئی اُسی سائنسی سچائی کے عین متضاد ہے۔

7۔ 17-5:522

پہلے ریکارڈ کی سائنس دوسرے ریکارڈ کے جھوٹ کو ثابت کرتی ہے۔ اگر ایک حقیقی ہے تو دوسرا جھوٹا ہے کیونکہ وہ ایک دوسرے کے مخالف ہیں۔ پہلا ریکارڈ ساری طاقت اور حکمرانی خدا کو سونپتا ہے، اور انسان کو خدا کی کاملیت اور قوت سے شبیہ دیتا ہے۔ دوسرا ریکارڈ انسان کو قابل تغیر اور لافانی، بطور اپنے دیوتا سے الگ ہوا اور اپنے ہی مدار میں گھومتا ہوا، تحریر کرتا ہے۔ وجودیت کو، الوہیت سے الگ، سائنس بطور ناممکن واضح کرتی ہے۔

یہ دوسرا ریکارڈ بے تکلفی کے ساتھ اُس کی اُن ٹھوس اشکال میں غلطی کی تاریخ بیان کرتا ہے جنہیں مادے میں ذہانت اور زندگی کہا جاتا ہے۔ یہ الٰہی روح کی بالادستی کے مخالف، شرک کو بیان کرتا ہے؛ مگر اِس صورت حال کو عارضی اور انسان کو فانی واضح کیا گیا ہے۔

8۔ 27-21:580

آدم نام اِس جھوٹے عقیدے کو پیش کرتا ہے کہ زندگی ابدی نہیں ہے، بلکہ اِس کا آغاز اور انجام ہے؛ کہ لامتناہی متناہی میں شامل ہوتا ہے، کہ ذہانت غیر ذہانت میں سے گزرتی ہے، اور کہ روح مادی فہم میں بستی ہے؛ کہ فانی عقل مادے کو اور مادا فانی عقل سے ماخوذ ہوتا ہے؛ کہ واحد خدا اور خالق اُس میں شامل ہوا جسے اُس نے خلق کیا اور پھر مادے کی غیر مذہبیت میں غائب ہوا۔

9۔ 307:7۔16، 26۔13

بدی ابھی بھی خود کو عقل ثابت کرتی ہے، اور یہ وضاحت کرتی ہے کہ ایک سے زیادہ ذہانت یا خدا موجود ہے۔ یہ کہتی ہے: ''یہاں بہت خداوند اور بہت سے خدا ہوں گے۔ میں یہ واضح کرتی ہوں کہ خدا بدکار عقلیں اور بدروحیں بناتا ہے اور میں اُس کی مدد کرتی ہوں۔ سچائی سمتیں بدلے گی اور روح کے برعکس ہو گی۔ جسے میں مادا کہتی ہوں اُس میں میں روح ڈالوں گی، اور اُس مادے میں ویسے ہی زندگی دکھائی دے گی جیسے خدا یعنی اُس روح میں ہے جو واحد زندگی ہے۔''

اِس غلطی نے خود کو غلطی ثابت کر دیا ہے۔ اِس کی زندگی، زندگی نہیں ہے، بلکہ اُس وجودیت کا عارضی، جھوٹا فہم ہے جس کا انجام موت ہوتا ہے۔

انسان کو مادیت کی بنیاد پر خلق نہیں کیا گیا اور نہ اسے مادی قوانین کی پاسداری کا حکم دیا گیا جو روح نے کبھی نہیں بنائے؛ اس کا صوبہ روحانی قوانین، فہم کے بلند آئین میں ہے۔

غلطی کی زوردار گونج، سیاہی اور افراتفری سے ہٹ کر سچائی کی آواز ابھی بھی بلاتی ہے: ''آدم، تو کہاں ہے؟ شعور، تو کہاں ہے؟ کیا تم اس یقین میں زندہ رہتے ہو کہ عقل مادے میں ہے، اور کہ بدی عقل ہے، یا کیا تم اس زندہ ایمان میں رہتے ہو کہ یہاں ماسوائے ایک خدا کے اور کوئی ہے نہ ہو سکتا ہے، اور اُس کے حکموں پر عمل کر رہے ہو؟'' جب تک یہ سبق نہیں سیکھ لیا جاتا کہ خدا ہی انسان پر حکومت کرنے والی واحد عقل ہے، فانی عقیدہ خوفزدہ ہی رہے گا جیسا کہ یہ ابتدا میں تھا اور یہ اس طلب سے چھپا رہے گا کہ، ''تُو کہاں ہے؟'' یہ رعب زدہ مانگ کہ ''اے آدم، تُو کہاں ہے؟'' سر، دل، پیٹ، خون، انتڑیوں وغیرہ کی بار یابی سے پوری ہوتی ہے کہ: ''دیکھ، میں یہاں ہوں، بدن میں خوشی اور زندگی کو تلاش کرتا ہوا، مگر صرف ایک بھرم، جھوٹے دعوں، جھوٹی خوشی، درد، گناہ، بیماری اور موت کی ملاوٹ کو ہی پاتے ہوئے۔''

10۔ 282:28۔31

جو کچھ بھی انسان کے گناہ یا خدا کے مخالف یا خدا کی غیر موجودگی کی طرف اشارہ کرتا ہے، وہ آدم کا خواب ہے، جو نہ ہی عقل ہے اور نہ انسان ہے، کیونکہ یہ باپ کا اکلوتا نہیں ہے۔

11۔ 545:27۔5

سچائی کا غلطی، گناہ، بیماری اور موت کو صرف ایک ہی جواب ہے: ''تو خاک (عدم) ہے اور خاک (عدم) ہی میں لوٹ جائے گا۔''

''جیسے آدم] غلطی [میں سب مرتے ہیں ویسے ہی مسیح] سچائی [میں سب زندہ کئے جائیں گے۔'' انسان کی فانیت ایک افسانہ ہے، کیونکہ انسان لافانی ہے۔ یہ جھوٹا عقیدہ کہ روح اب مادے میں ڈوبی ہوئی ہے، کہ آنے والے کسی بھی وقت میں یہ اِس سے آزاد ہو جائے گی، صرف یہ عقیدہ ہی فانی ہے۔ روح یعنی خدا کبھی جنم نہیں لیتا، بلکہ ''وہ کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔''

12۔ 265:5۔15

بشر کو خدا کی جانب راغب ہونا چاہئے، تو اُن کے مقاصد اور احساسات روحانی ہوں گے، انہیں ہستی کی تشریحات کو وسعت کے قریب تر لانا چاہئے، اور لامتناہی کا مناسب ادراک پانا چاہئے، تاکہ گناہ اور فانیت کو ختم کیا جا سکے۔

ہستی کا یہ سائنسی فہم، روح کے لئے مادے کو ترک کرتے ہوئے، کسی وسیلہ کے بغیر الوہیت میں انسان کے سوکھے پن اور اُس کی شناخت کی گمشدگی کی تجویز دیتا ہے، لیکن انسان پر ایک وسیع تر انفرادیت نچھاور کرتا ہے، یعنی اعمال اور خیالات کا ایک بڑا دائرہ، وسیع محبت اور ایک بلند اور مزید مستقل امن عطا کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔ 5-32:470

سائنس میں خدا اور انسان، الٰہی اصول اور خیال، کے تعلقات لازوال ہیں؛ اور سائنس بھول چوک جانتی ہے نہ ہم آہنگی کی جانب واپسی، لیکن یہ الٰہی ترتیب یا روحانی قانون رکھتی ہے جس میں خدا اور جو کچھ وہ خلق کرتا ہے کامل اور ابدی ہیں، جو اس کی پوری تاریخ میں غیر متغیر رہے ہیں۔

14۔ 30-25:14

مادی زندگی کے عقیدے اور خواب سے مکمل طور پر منفرد، الٰہی زندگی ہے، جو روحانی فہم اور ساری زمین پر انسان کی حکمرانی کے شعور کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ فہم غلطی کو باہر نکالتا اور بیمار کو شفا دیتا ہے، اور اِس کے ساتھ آپ ”صاحب اختیار کی مانند“ بات کر سکتے ہیں۔

15۔ 8-4:171 (تا چوتھا،)

مادیت کے روحانی مخالف کی فراست کے وسیلہ، حتیٰ کہ مسیح، سچائی کے وسیلہ، انسان بہشت کے دروازوں کو الٰہی سائنس کی چابیوں سے دوبارہ کھولے گا جن سے متعلق انسان سمجھتا ہے کہ وہ بند ہو چکے ہیں، اور خود کو بے گناہ، راست، پاک اور آزاد پائے گا۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔